SSLC MODEL EXAMINATION, FEBRUARY - 2024

URDU

First Language - Paper I

Time : 1½ Hours | Total Score : 40

Model Answers

Prepared by :

Faisal Vafa, HST Urdu, GHSS Chalissery, Palakkad – 679536

faisalvafa@gmail.com – 9846907761

1 سے 4 تک کے سوالوں میں سے کسی 3 کے جواب لکھیے۔ 3x1=3

.1 نظم 'ہاتھوں کا ترانہ' آپ نے پڑھی ہے نا؟ اس کا شاعر کون ہے؟ 1

[علاّمہ اقبال، نظیر اکبر آبادی، علی سردار جعفری]

علی سردار جعفری

.2 کسان 'شنکر' کس کہانی کا کردار ہے؟ 1

[انڈا ہے یا دانہ، عقلمند مچھیرا، سوا سیر گیہوں]

سوا سیر گیہوں

.3 فضا ویران ہے گرمی کی شدّت ہے زمانے میں 1

مگر مصروف ہیں بیچارے دہقان ہل چلانے میں

اس شعر میں شاعر کس کے بارے میں بیان کرتے ہیں؟

[بنجارے لوگ، کسان لوگ، امیر لوگ]

کسان لوگ

.4 ان میں سے صحیح جملہ چن کر لکھیے۔ 1

☆ میں ایک محنتی کسان ہے۔ ☆ میں ایک محنتی کسان ہیں۔

☆ میں ایک محنتی کسان ہوں۔

میں ایک محنتی کسان ہوں۔

3x2=6

5 سے 8 تک کے سوالوں میں سے کسی 3 کے جواب لکھیے۔

5. جملے غور سے پڑھیے۔ ان میں سے مزدوروں کی اہمیت پر لکھے ہوئے جملے الگ لکھیے۔ 2

☆ مشینوں کے پہیّوں کی روانی ان سے ہے۔ 👉✅

☆ یہ سارے عالم کے دشمن ہیں۔

☆ یہ دنیا کے چلانے والے ہیں۔ 👉✅

☆ یہ نیک اور بد کو نہیں جانتے ہیں۔

6. اشعار غور سے پڑھیے ان میں سے کسانوں کے بارے میں لکھا ہوا شعر چن کر لکھیے۔ 2

☆ یہی دہقان چلاتے ہیں جو ہل بنجر زمینوں میں
چراغِ آرزو سے دل ہے روشن ان کے سینوں میں 👉✅

☆ وہ بھوک کی مسجد میں روٹی کی عبادت تھی
وہ درد کے گرجا میں انسان کی خدمت تھی

☆ ہم وطن کے نوجوان ہیں ہم سے جو ٹکرائے گا
وہ ہماری ٹھوکروں سے خاک میں مل جائے گا

7. مکالمے غور سے پڑھیے اور مناسب کردار کا نام جوڑ کر لکھیے۔ 2

[رحمت ، شنکر ، سپاہی]

مجھے قیمت نہ دیجیے بابو جی! منّی جیسی میری بھی بیٹی ہے۔	....	رحمت
اری بڑھیا! دور جاؤ یہاں سے۔ یہ راجا کا حکم ہے ! روکنے والوں کو ہم تلوار کا نشانہ بنا دیں گے۔	....	سپاہی

8. چند شاعر اور افسانہ نگاروں کے نام دیے گئے ہیں۔ ان کو الگ خانوں میں لکھیے۔ 2

[نظری اکبر آبادی، پریم چند، مرزا غالب ، علی عباس حسینی]

شاعر	افسانہ نگار
نظیر اکبر آبادی مرزا غالب	پریم چند علی عباس حسینی

9 سے 15 تک کے سوالوں میں سے کسی 5 کے جواب تین چار جملوں میں لکھیے۔ 5x3=15

9. یوگا سے جسم اور اعضائے بدن متوازن رہتے ہیں۔ یوگا خالص ہمارے ملک کی دین ہے۔ 3

بچّو، یوگا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ لکھیے۔

یوگا ایک ورزش ہے۔ یوگا جسمانی اور دماغی متوازن برقرار رکھتا ہے۔ یوگا میں مختلف بیماریاں دور کرنے والے طور طریقے ہوتے ہیں۔ ۲۱ / جون عالمی یومِ یوگا کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پتنجلی مہرشی یوگا گرو ہے۔

10. 3

مفلس کا درد، دل میں کوئی ٹھانتا نہیں
مفلس کی بات کو بھی کوئی مانتا نہیں

(a) بچّو، اس شعر کا شاعر کون ہے؟

(b) اس میں مفلس لوگوں کے بارے میں شاعر کیا کہتے ہیں؟

شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

a) اس شعر کا شاعر نظیر اکبر آبادی ہے۔

b) اس شعر میں شاعر مفلس کے بارے میں بتا رہا ہے۔ کہ مفلس کے دکھ درد سمجھنے کے لیے اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔ اس دنیا میں مفلس لوگوں کی بات کو کوئی نہیں مانتا ہے۔

11. 'کسان اپنے لیے ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں۔ 3

وہ دن بھر کام کر کے لوگوں کی بھوک مٹاتے ہیں'۔

بچّو، اس پر آپ کی رائے کیا ہے؟ ایک نوٹ لکھیے۔

یہ قول بالکل صحیح ہے کہ کسان لوگوں کی محنت کا پھل لینے والے کسان ہی نہیں ہے۔ بلکہ اس دنیا کے سارے لوگ کسانوں سے فائدہ اٹھانے والے ہیں۔ کسان لوگ پیدا کرنے والی پیداوار باقی تمام لوگ کھا رہے ہیں۔ کسانوں کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔

12. 'کیا تم نے مجھے بوڑھا سمجھ رکھا ہے؟ میں اب بھی تندرست ہوں'۔ 3

بچّو، بوڑھا گووند ایسا کیوں کہتے ہیں؟ آپ کے خیالات لکھیے۔

بوڑھا گووند ایک محنتی کسان ہے۔ وہ بڑھاپے میں بھی خوب محنت کرتا ہے۔ اس کا بیٹا اور پوتی اسے کلکتہ لے جانا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے کچھ نہ کچھ بہانہ ڈھونڈ رہے ہیں۔ اس وقت گووند ایسا کہتا ہے۔

Score

13. ہمارے دیس میں مختلف تہوار مناتے ہیں۔ تہوار ہماری تہذیب اور بھائی چارگی کی نشانی ہے۔ 3

(a) دیس کے دو تہواروں کے نام لکھیے۔

(b) کسی ایک تہوار کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

a ۔) اونم اور دیوالی ہمارے دیس کے دو تہوار ہیں۔

b ۔) دیوالی ایک تہوار ہے۔ یہ ہمارے دیس کا تہوار ہے۔ یہ روشنی کا تہوار ہے۔ دیوالی کے موقع پر لوگ دیپ جلاتے ہیں۔ یہ ہندوؤں کا ایک تہوار ہے۔ دیوالی میں لوگ طرح طرح کی مٹھائیاں کھاتے ہیں۔

Score

14. عبارت غور سے پڑھیے۔ اشاروں کی مدد سے تین سوالات تیار کیجیے۔ 3

ایک مسافر اس راستے سے گزر رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ بچوں کے ہاتھ میں ایک انوکھی چیز ہے۔ جو ایک انڈے کے برابر تھی۔

یہ عجیب چیز ہم بادشاہ کی خدمت میں پیش کریں گے۔ مسافر نے بچوں سے کہا۔

وہ بادشاہ کے خدمت میں حاضر ہوا۔ یہ چیز دیکھ کر بادشاہ کو تعجب ہوا۔

اشارے [کیا، کون، کہاں، کیوں، کیسا]

* کون راستے سے گزر رہا تھا؟
* مسافر نے کیا دیکھا؟
* بادشاہ کیوں تعجب ہوا؟

15. جنگل کی بربادی، آلودگی، غیر سائنسی شہرکاری وغیرہ کی وجہ سے دن بہ دن فطرت کی بربادی ہورہی ہے۔ 3
بچّو، فطرت کو برباد کرنے کے خلاف تین نعرے تیار کیجیے۔
جیسے : پیڑ لگاؤ، فطرت کو بچاؤ

* فطرت کی برقراری ؛ زندگی کی خوش حالی
* فطرت کی بربادی ؛ زندگانی کی بدحالی
* فطرت کی حفاظت ؛ انسان کی ذمہّ داری

16 سے 21 تک کے سوالوں میں سے کسی 4 کے جواب چار پانچ جملوں میں لکھیے۔ 4x4=16

16. یومِ جمہوریہ کے پریڈ میں شرکت کرنے کے بعد ارون بابو خوشی خوشی دلّی سے گھر واپس آیا۔
ارون بابو کو دیکھ کر بہن شالنی پوچھنے لگی۔۔۔
شالنی : ارون بھیّا! آپ کا سفر کیسا تھا؟
ارون : ....
بچّو، شالنی اور ارون کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

شالنی : ارون بھیّا! آپ کا سفر کیسا تھا؟
ارون بابو : سفر بڑا سہانا تھا بہنا۔
شالنی : یومِ جمہوریہ کا پریڈ کیسا رہا؟
ارون بابو : کیا کہوں! پریڈ بڑا شاندار رہا۔ جلوس کے نظارے کیا خوب تھے!
شالنی : دہلی میں آپ لوگوں نے کیا کیا دیکھا؟
ارون بابو : وہاں ہم نے قطب مینار، لال قلعہ جیسے تاریخی مقامات کا دورہ کیا۔
شالنی : کیا آپ لوگ آگرہ گئے تھے نا؟
ارون بابو : جی، ہم نے آگرہ جاکر تاج محل کی زیارت کی۔
شالنی : واہ، واہ! آپ لوگ کتنے خوش قسمت ہیں!
ارون بابو : شکریہ شالنی۔

Score

4

17. اشعار غور سے پڑھیے۔

ان ہاتھوں کی تعظیم کرو
ان ہاتھوں کی تکریم کرو
دنیا کے چلانے والے ہیں
ان ہاتھوں کو تسلیم کرو

شاعر ان اشعار میں کس کے بارے میں بیان کرتے ہیں؟ دنیا کے چلانے والے کون ہیں؟

اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

یہ اشعار مشہور ترقی پسند شاعر علی سردار جعفری کے لکھے ہوئے ہیں۔ ان کی مشہور نظم "ہاتھوں کا ترانہ" سے لیے گئے ان اشعار میں شاعر مزدور لوگوں کی محنت کی تعریف کر رہا ہے۔ شاعر بتا رہا ہے کہ مزدوروں کی تعظیم کرنا، ان کی تکریم کرنا اور ان کو تسلیم کرنا ہمارا فرض ہے۔ کیوں کہ ضرور لوگ دنیا کو چلانے والے ہیں۔

4

18. اشاروں کی مدد سے منشی پریم چند کے بارے میں ایک سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔

منشی پریم چند

اصل نام	:	دھنپت رائے
شہرت	:	اردو اور ہندی کے مشہور افسانہ اور ناول نگار
پیدائش	:	۳۱/جولائی ۱۸۸۰ء بنارس کے لمہی گاؤں میں
مشہور افسانے	:	دو بیل، منتر، پوس کی رات
مشہور ناول	:	نرملا، بیوہ، گئودان
انتقال	:	۸/اکتوبر ۱۹۳۶ء کو بنارس میں

منشی پریم چند اردو اور ہندی کے مشہور افسانہ نگار اور ناول نگار تھے۔ ان کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔ ان کی پیدائش ۳۱/ جولائی ۱۸۸۰ء کو بنارس کے قریب لمہی گاؤں میں ہوئی۔ دو بیل، منتر، پوس کی رات وغیرہ ان کے مشہور افسانے ہیں۔ نرملا، بیوہ، گئودان وغیرہ ان کے مشہور ناول بھی ہیں۔ ان کا انتقال ۸/ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو بنارس میں ہوا۔

19. ڈراما 'عقلمند مچھیرا' آپ نے پڑھا ہے نا؟ 4

(a) اس ڈرامے کے دو کرداروں کے نام لکھیے۔

(b) کسی ایک کردار کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

a (۔ بادشاہ سلامت اور مچھیرا ڈراما "عقلمند مچھیرا" کے دو اہم کردار ہیں۔

b (۔ مچھیرا اس ڈرامے کا بہت اہم کردار ہے۔ وہ اس ڈرامے کا ہیرو ہے۔ وہ ایک عقلمند انسان ہے۔ وہ بڑا محنت کش بھی ہے۔ اس نے اس ڈرامے میں شاہی محل کے رشوت خور دربان کو بہت بڑا سبق سکھایا ہے۔ یہ مچھیرا میرا پسندید کردار ہے۔

Score

20. روشن تھی اندھیروں میں جو ماں کی صداؤں سی 4

وہ پیاس کے مندر میں برسات کی مورت تھی

بچّو، اس شعر میں مدر تریسا کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

مدر تریسا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ایک نوٹ لکھیے۔

یہ شعر ندا فاضلی کا لکھا ہوا ہے۔ "غریبوں کا مسیحا" نامی اس نظم میں شاعر مدر تریسا کی تعریف کر رہا ہے۔ مدر تریسا ایک عیسائی کنیزہ تھی۔ ان کی زندگی لاچاروں اور بیماروں کی خدمت کرنے میں موقوف تھی۔ وہ بےبسوں کی ماں تھی۔ "غریبوں کا مسیحا" کے نام سے وہ جانی جاتی ہے۔

21. دلّی کے مختلف مقامات کے سفر کے بعد ریناپرکاش نے اپنا سفر نامہ لکھنا شروع کیا۔ 4

بچّو، آپ نے بھی زندگی میں کوئی سفر کیا ہوگا۔

پسندیدہ سفر کے حالات بیان کرتے ہوئے ایک سفر نامہ تیار کیجیے۔

میں سفر کرنا بہت پسند کرتا ہوں۔ پچھلے مہینے میں میں اپنے اسکول کے ساتھیوں کے ساتھ میسور کی طرف تعلیمی سفر کے لیے روانہ ہوا۔ وہاں ہم نے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ ایشیا کے سب سے بڑا چڑیاگھر، میسور پیلس، چامنڈی پہاڑی، برنداون گارڈن وغیرہ مشہور مقامات دیکھ کر ہمارا دو دنوں کا سفر بڑا دلکش ہوا۔

***